السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز ظہر کا وقت کب ختم ہوتا ہے اور نماز عصر کا وقت کب شروع ہوتا ہے حدیث لکھیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلم شریف میں ہے۔

وَقْتُ الظُّهْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُوْلِه

''ظہر کا وقت سورج ڈھلے سے شروع ہو کر آدمی کے قدر کے برابر سایہ ہو جانے تک ہے۔''

مطلب یہ کہ قرآنی حکم کے تحت

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ

''سورج ڈھلتے ہی نماز قائم کرو۔''

یہ تو ہوا ابتدائی وقت، اور ظہر کا آخری وقت ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جائے، آدمی کسی چیز کا سایہ ڈیڑھ گز ہے تو چھاؤں بھی ڈیڑھ گز ہو، ایک گز ہے تو سایہ بھی گز بھر ہو۔ مگر یہ ظہر کا تھرڈ کلاس وقت ہے، بس اس کے بعد وقت عصر شروع ہے۔

صلی بی العصر حین صار ظل کل شیئ مثله (ترمذی۔ ابوداؤد)

''حضور فرماتے ہیں کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے عصر اس وقت پڑھائی جبکہ ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو چکا تھا۔'' (اہل حدیث سوہدرہ جلد ۱۵ شمارہ ۱۹))

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ